ارشاداتِ استاد محترم سید جواد نقوی

موضوع: **محرم**

خطبۂ روزِ جمعہ ۲۲ ستمبر ۲۰۱۸

ذکر سید الشہداء علیہ السلام سے ہر نسل اپنی نجات کا سامان کرے۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۲۲ ستمبر ۲۰۱۸)

جو علامہ کے عنوان سے اور ذاکر کے عنوان سے منبروں پر آ کر بیٹھتے ہیں ان میں سے بعض اتنے حرمت شکن اور پلید ہیں کہ مجلس حسین علیہ السلام میں شریک ہونے کے قابل بھی نہیں ہیں لیکن منبروں پر آ کر بے حرمتی کرتے ہیں، شرک و کفر بیان کرتے ہیں اور مقاصد امام حسین علیہ السلام کی نفی کرتے ہیں۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۲۲ ستمبر ۲۰۱۸)

مجالس امام حسین علیہ السلام اس لیے ہیں کہ تمام مومنین، تمام مسلمین اور تمام انسانوں کو کربلا کے ذریعے سے نظام الٰہی کی طرف متوجہ کیا جائے اور ظلم و ستم سے ان کو دور اور بیزار کیا جائے۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۲۲ ستمبر ۲۰۱۸)

بنو امیہ پیسے دے کر دشمنوں سے منبر پر جو باتیں کرواتے تھے آج اہل بیت سے محبت رکھنے والے پیسے دے کر وہی اختلاف، تفرقے اور نفرت کی باتیں کروا رہے ہیں جو مکتب سید الشہداء علیہ السلام میں ممنوع ہیں۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۲۲ ستمبر ۲۰۱۸)

محرم جھگڑے، فرقہ واریت اورنفرتوں کا مہینہ نہیں بلکہ اسلام کو احیاء کرنے کا مہینہ ہے۔
محرم اسلام اور مسلمین کے دفاع اور حرمتِ قرآن وآئینِ نبی بچانے کا مہینہ ہے۔
محرم یزیدیت کو مارنے اور حسینیت کو زندہ کرنے کا مہینہ ہے۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۲۲ ستمبر ۲۰۱۸)

مجالس امام حسین علیہ السلام کو پیشہ وروں کے شر سے آزاد کرائیں۔ نہ لنگر خور مجموعہ بلائیں اور نہ فیس خور پڑھنے والا بلائیں۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۲۲ ستمبر ۲۰۱۸)

اگر عزاداری کے خلاف سازشوں کا مقابلہ کرنا ہے تو ان پیشہ وروں سے جان چھڑائیں جن کا امام حسین علیہ السلام پر ایمان ہی نہیں ہے۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۲۲ ستمبر ۲۰۱۸)

خطبۂ روزِ جمعہ ۲۹ ستمبر ۲۰۱۷

عزاداری کا نشیوں اور تاجروں کے ہاتھ میں ہونا عزاداری کی بے حرمتی ہے۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۲۹ ستمبر ۲۰۱۷)

مجالس میں دوسروں کے حقوق کا خیال رکھیں اور ان کا احترام کریں۔ مجالس کی وجہ سے دوسرے لوگ پریشانیوں کا شکار نہ ہوں کہ ان کے راستے مسدود ہو جائیں، ضروریات زندگی نہ ملیں یا وہ کسی تنگی میں پڑ جائیں۔ جس علاقے میں عزاداری ہو رہی ہو وہاں اگر دوسروں کو کوئی دکھ یا تکلیف پہنچنے کا احتمال ہے تو عزادار اور بانیان عزا خود کوشش کر کے ان کی مشکل کو دور کریں تا کہ انہیں کوئی شکوہ شکایت نہ ہو۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۲۹ ستمبر ۲۰۱۷)

خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸

فاسد اور غیر الٰہی نظام کے خلاف مزاہمت اور مدافعت روحِ عزاداری ہے۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

ایک سال کا محرم اپنی روح کے ساتھ برپا ہو تو پوری دنیا کی کایا پلٹ جائے۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

ہر زمانے میں راہ حسین ابن علی علیہ السلام کو جاری رکھنے کے لیے ایک قلیل جماعت کافی ہے۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

جس امام کا شعار ہی **هیهات منا الذله** ہے اس کا پیروکار کیوں ذلت پذیر ہے؟ ہم نے عزاداری کو ایک رسم بنا کر ثواب کے حصول کا ذریعہ بنایا ہے اس لیے ہم ذلت سے بیزار نہیں ہیں۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

سیدالشہداء علیہ السلام کا نام انسان کے اندر مدافعت اور مزاحمت کی قوت پیدا کرتا ہے۔ یہ وہ تنہا نام ہے جو انسان کو ذلت، غلامی اور رسوائی سے دو کرتا ہے۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

طغیان اور غیر الٰہی نظام کے مقابلے میں مزاہمت امام حسین علیہ السلام کا مقصد ہے۔ ایسے نظام میں بیٹھنا اور اس سے سمجھوتا کرنا سیدالشہداء علیہ السلام کی فکر اور راستے میں نہیں تھا۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

اگر ہمارے اندر مزاحمت اور مدافعت پیدا نہ ہوئی تو عزاداری ہمیں کہیں نہیں پہنچائے گی۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

جو کسی فساد، ظلم اور طغیان کے خلاف سینہ سپر ہیں وہی حسینی عزادار اور شیعہ کہلا سکتے ہیں۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

امام حسین علیہ السلام کی یزید سے دشمنی اس لیے تھی کہ یزید فاسد، فاسق اور شارب الخمر ہے۔ اب ہم اپنے آپ کو دیکھیں کیا ہم شراب خواروں پر راضی نہیں ہیں۔ ہم ان کے حامی، ووٹر اور سپورٹر بھی ہیں اور ساتھ ہم بہت جوشیلے عزادار ہیں۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

یہ کیسا تضاد ہے کہ ایک طرف ہم لبیک یا حسین کہتے ہیں، نوحہ پڑھتے ہیں، سینہ زنی کرتے ہیں، اپنا خون نکالتے ہیں، اپنا سر پھاڑتے ہیں اور دوسری طرف سے ہر وہ چیز قبول کی ہوئی ہے جس سے روحِ حسین ابن علی علیہ السلام بیزار ہے۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

اگر ہم مقصدِ امام علیہ السلام کو دو لفظوں میں بیان کریں تو طغیان، فساد اور مسلمانوں کے اندر پیدا ہونے والے بگاڑ کے مقابلے میں مزاحمت اور مقاومت مقصد سید الشہداء علیہ السلام تھا اور اسی نے سید الشہداء علیہ السلام کو گھر سے نکالا۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

امام حسین علیہ السلام کے قیام کا مقصد فاسد، طاغوتی اور غیر الٰہی نظام کی مخالفت اور اس کا انکار تھا۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

اگر معاشرے میں یزیدیت جیسا نظام قائم ہو جاتا ہے تو اس نظام کے خلاف مزاحمت، اس کی سرنگونی اور برطرفی ہر مسلمان کا فریضہ ہے۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

ہر محرم میں اپنے اندر یہ احساس کرتا ہوں کہ جب روحِ عاشورا، کربلا اور مقصد امام حسین علیہ السلام کو دیکھیں اور ہم اپنا رویّہ دیکھیں تو محرم میں عزا کے بجائے ہمیں ندامت کے ساتھ اپنے اوپر گریہ کرنا چاہیے۔ ہم نہ کسی سے بیزار ہیں اور نہ کسی کو ھیہات کہا ہے بلکہ ہر ستم گر کے ساتھ کھڑے ہیں اور ہر ایک کے سپورٹر اور ووٹر ہیں۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

جب امام حسین علیہ السلام کا خط آیا تو کوفہ میں قبائلی میٹنگز شروع ہو گئیں اور سب مل کر اپنے قبیلہ کے سردار سے یہ کہتے تھے کہ آپ جو فیصلہ کریں ہمیں منظور ہے۔ ایک بھی شیعہ نے یہ نہیں کہا کہ یہ حجت خدا امام حسین علیہ السلام کا خط ہے جن کے سامنے قبائل کے کسی سردار کی کوئی حیثیت نہیں!

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

کیا یہ ہو سکتا ہے کہ کربلا جیسا نمونہ اور راستہ موجود ہو اور کربلا کے پیروکار اور عزادار صدیوں سے ذلت میں رہ رہے ہوں؟

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

امام حسین علیہ السلام فرماتے ھیں!

میں کل کوچ کرنے والا ہوں، جو بھی اپنا خون بہانا چاہتا ہے وہ آمادہ ہو کر ہمارے ساتھ اس کاروان کا حصہ بن جائے۔ یہ فرمان فقط ۸ ذی الحجہ کو مکہ میں موجود لوگوں کے لیے نہیں ہے بلکہ یہ تمام امت اسلامیہ کے ہر فرد کے لیے ہے، کہ اس قیام، مزاحمت اور خروج کے لیے سب آمادہ ہو جائیں۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

امام حسین علیہ السلام ہم سے خروج اور مزاحمت مانگتے ہیں لیکن ہم صرف گریہ کرتے ہیں۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

قیامِ امام حسین علیہ السلام ایک مکمل مزاحمتی عمل تھا جس کی یاد بھی مزاحمتی ہونی چاہیے۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

اگر عزائے حسین علیہ السلام کے اندر حسینی روح نہیں اور عزائے کربلا کا کربلا سے تعلق نہیں تو یہ فقط کسی علاقے کی ثقافت کا نمونہ و مظہر ہے۔

(خطبۂ روزِ جمعہ ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸)

محرم ۱۴۴۱ مجلس ۱

مخاطبینِ قرآن کی طرح پیغاماتِ محرم وعاشورہ بھی اولی الالباب کے لیے ہیں۔

(محرم ۱۴۴۱ مجلس ۱)

اھلِ عزاء

سید الشہداء علیہ السلام نے یزیدیت، طاغوتیت، ملوکیت اور اللہ کے نظام کے علاوہ ہر نظام کے مقابلے میں جو مزاحمت انجام دی اس کے قدردان طبقے کو اہلِ عزا کہا جاتا ہے۔

(محرم ۱۴۴۱ مجلس ۱)

پیشہ وری

اگر آپ کسی پیشہ ور کو کہیں کہ سٹیج پر ایک گھنٹہ چپ کر کے بیٹھے رہو آپ کو فیس مل جائے گی تو وہ چپ کر کے بیٹھا رہے گا۔

(محرم ۱۴۴۱ مجلس ۱)

پیشہ ور پیسے کے لیے سب کچھ پڑھنے کے لیے تیار ہیں اور دشمنانِ تشیع و دشمنان خدا کے پاس پیسہ بہت زیادہ ہے۔

(محرم ۱۴۴۱ مجلس ۱)

رائج عزاداری میں علماء وذاکرین کو عزا کے پیسے کم اور ایزاء کے پیسے زیادہ ملتے ہیں۔

(محرم ۱۴۴۱ مجلس ۱)

مجالس میں کسی کی بے حرمتی نہ کریں: قرآن کے مطابق تمام مذاہب کے مقدسات واجب الاحترام ہیں۔

(محرم ۱۴۴۱ مجلس ۱)

امام حسینؑ کا اقدام صرف قتل ہوجانا نہیں بلکہ مزاحمت کرنا اور مقتل چننا ہے۔

(محرم ۱۴۴۱ مجلس ۱)

مجالس عزا کا سہرا لے کر برطانوی تشیع کو رائج کرنا محرم اور عزاداری کی بے حرمتی ہے۔

(محرم ۱۴۴۱ مجلس ۱)

محرم کی بے حرمتی

برطانیہ نے اہلِ بیت علیھم السلام کے مکتب کے مقابلے میں تشیع کا ایک ورژن بنایا ہے جس طرح بنوامیہ اور بنوعباس نے تشیع کے مقابلے میں تشیع بنایا تھا۔ خبیث برطانوی حکومت نے جو ورژن بنایا ہے وہ محرم کی حرمت کو زیادہ پائمال کر رہا ہے۔

(محرم ۱۴۴۱ مجلس ۱)

اگر ہم نے شمر، خولی و حرملا کا ذکر کیا اور بن سلمان، داعش اور مودی کو چھوڑ دیا تو داستانِ کربلا ادھوری ہے۔

(محرم ۱۴۴۱ مجلس ۱)

روایتی مجالس میں پیشہ ورکی پیشہ وری رہ گئی؛ کربلا کا اصل ماجرا فراموش ہوگیا ہے۔

(محرم ۱۴۴۱ مجلس ۱)

مومنین اللہ کی بارگاہ میں اس حالت سے پناہ مانگیں کہ کوئی پیشہ ور آ کر ہمیں رُلائے۔ اگر امام حسین علیہ السلام پر رونا ہے پھر اس کے لیے کسی پیشہ ور کو بلانے کی ضرورت نہیں ہے۔

(محرم ۱۴۴۱ مجلس ۱)

اگر ہم امام حسین علیہ السلام پہ روتے تو ہمیں نوحہ گر رکھنے کی ضرورت ہی نہیں تھی۔ جن کے دل میں درد ہوتا ہے انہیں نوحہ گر کی ضرورت نہیں ہوتی۔

(محرم ۱۴۴۱ مجلس ۱)

پیشہ وری سے پاک ایسی مجالس برپا کریں جو صرف حسینی عشق اور ایمان کی مجالس ہوں۔

(محرم ۱۴۴۱ مجلس ۱)

(خطبۂ جمعہ ۶ ستمبر ۲۰۱۹)

معاشرے میں فسق و فجور دیکھ کر خاموش رہنے والا بھی تقویٰ سے اتنا ہی دور ہے جتنا فاسق و فاجر یزید دور ہے۔

(خطبۂ جمعہ ۶ ستمبر ۲۰۱۹)

یزید پر لعن طعن کرنا اور ظلم پر خاموش اور لاتعلق رہنے والے بزرگوں کے احترام کا قائل ہو جانا نافہمی اور بے بصیرتی ہے۔

(خطبۂ جمعہ ۶ ستمبر ۲۰۱۹)

عہدِ امام حسین علیہ السلام میں خواص کی خاموشی یزید کے ظلم کی تائید اور اس کے ظلم میں شرکت ہے۔

(خطبۂ جمعہ ۶ ستمبر ۲۰۱۹)

قرآن کی نگاہ میں ظالم بن جانا اور ظلم پر خاموش رہنا دونوں رویّے فسق و فجور اور کفر و شرک ہیں۔

(خطبۂ جمعہ ۶ ستمبر ۲۰۱۹)

سیدالشہداء نے نہ ظلم کیااور نہ ظلم کے نظّارہ گراور تماشائی بنے بلکہ ظلم پر اعتراض کیااور ظلم کے خلاف مزاحمت کی۔

(خطبۂ جمعہ ۶ ستمبر ۲۰۱۹)

قیامِ امام حسین علیہ السلام کے برخلاف خواص کا لاتعلق، خاموش، غیر ذمہ دار اور کنارہ کش رہنے کا رویّہ مسلمانوں کی میراث بن گیا۔

(خطبۂ جمعہ ۶ ستمبر ۲۰۱۹)

کربلا کے وقت خواص کی خاموشی شیعہ سُنی کو اتنی پسند آئی کہ چودہ صدیاں خاموشی میں گزار دیں۔

(خطبۂ جمعہ ۶ ستمبر ۲۰۱۹)

حبِ دنیا اور دین کے فقط زبان کا ذائقہ ہونے نے خواص و عوام کو امام حسین علیہ السلام کا ساتھ نہیں دینے دیا۔

(خطبۂ جمعہ ۶ ستمبر ۲۰۱۹)

امام حسین علیہ السلام کا راستہ تقویٰ کی عملی تفسیر اور ہر نسل کی نجات کا ذریعہ ہے۔

(خطبۂ جمعہ ۶ ستمبر ۲۰۱۹)

آج انسانیت کا المیہ زیادہ دردناک اور حسینیت آج کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔

(خطبۂ جمعہ ۶ ستمبر ۲۰۱۹)

سوگ سے آگے بڑھیں، امام حسین علیہ السلام کو اپنا امام مانیں اور امامتِ حسین علیہ السلام میں آجائیں۔

(خطبۂ جمعہ ۶ ستمبر ۲۰۱۹)

مجلس شہادت امام سجاد علیہ السلام ۲۵ محرم ۲۰۱۹

حدود خدا توڑنے والے سے نفرت

حدودِ خدا کو توڑنے والا امام حسین علیہ السلام کے نزدیک اتنا قابلِ نفرت ہے کہ آپ علیہ السلام نے اس کے خلاف قیام میں اپنی ہر چیز قربان کر دی۔

(مجلس شہادت امام سجاد علیہ السلام ۲۵ محرم ۲۰۱۹)

ہر یزیدی سے نفرت

اگر حسین علیہ السلام کی یزید سے شدید نفرت کی دلیل سمجھ آ گئی تو ہر اس شخص سے نفرت کریں گے جس کے اندر وہ دلیل موجود ہو۔

(مجلس شہادت امام سجاد علیہ السلام ۲۵ محرم ۲۰۱۹)

امام حسینؑ کی قربت کا معیار

اگر یزید سے نفرت کی دلیل وہی ہو جو حسین ابن علی کی ہے تو اسی نفرت کا نام حسینیت اور یہی امام حسین علیہ السلام سے قربت کا معیار ہے۔

(مجلس شہادت امام سجاد علیہ السلام ۲۵ محرم ۲۰۱۹)

یزید کی گردن مروڑو

حسین ابن علی کی یزید سے نفرت ایسی نہیں تھی کی یزید برا ہے تو اس سے منہ موڑ لیں بلکہ وہ نفرت ایسی تھی کہ یزید برا ہے اس کی گردن مروڑ دو۔

(مجلس شہادت امام سجاد علیہ السلام ۲۵ محرم ۲۰۱۹)

یزید سے نفرت کی دلیل

یزید سے نفرت کی ہماری دلیل یہ ہے کہ اس نے کربلا میں ستم کیا اس لیے برا ہے لیکن حسین ابن علی علیہ السلام کی دلیل یہ ہے کہ اس نے حدِ خدا توڑی ہے اس لیے برا ہے۔ جو بھی حدِ خدا توڑے اور حدودِ خدا کو پائمال کرے حسین ابنِ علی کی نگاہ میں وہ یزید ہے قابلِ نفرت ہے۔

(مجلس شہادت امام سجاد علیہ السلام ۲۵ محرم ۲۰۱۹)

مجلس ۱ محرم ۱۴۳۹ (2017)

مجالس میں سُنی مسلمانوں کو خصوصاً دعوت دیں اور ایسی مجلس پڑھیں کہ ہر سُنی کو احساس ہو حسینؑ میرے بھی ہیں اور مجھے بھی حسین ابنِ علی کی ضرورت ہے۔ (مجلس ۱ محرم ۱۴۳۹ (2017))

اہل سُنت کی عزاداری

پاکستان میں ضیاء الحق کے بعد فرقہ واریت بڑھی اور عزاداری کا ماحول خراب ہونا شروع ہوا۔ اس سے پہلے عزاداری میں اہلِ سنت کا بڑا ہاتھ اور حصّہ تھا۔ آج بھی اکثر پرانے لائسنس اہلِ سنت کے نام ہیں۔ ایّامِ عزا میں اہلِ سنت اپنے گھروں کو مومنین کے حوالے کر دیتے تھے اور خود سبیلیں لگاتے تھے۔ پاکستان کے اندر زمانہ واپس آنا چاہیے۔ تمام مسلمین آئیں اور اپنی نجات، اپنی دنیا کی نجات، اپنی قوم کی نجات اور اپنے ملک کی نجات کے لیے اس نجات کی کشتی میں سوار ہوں۔ (مجلس ۱ محرم ۱۴۳۹ (2017))

لوگوں کا روحِ کربلا سے دور کرنے کا نتیجہ

کربلا تمام مسلمین کی نجات کی کشتی ہے۔ اگر لوگوں کو کربلا سے دور رکھو گے اور روحِ کربلا کے قریب نہیں آنے دو گے تو خود بھی سب غیر محفوظ ہو جاؤ گے۔

(مجلس ۱ محرم ۱۴۳۹ (2017))

عاشورا سے دوری اور بدبختی

جن مسلمانوں کو جھوٹ بول کر کربلا و عاشورا سے بدگمان اور بدبین کر دیا گیا اور جن کے ذہنوں کو مشوّش کر دیا گیا اس سے

عاشورا کا کوئی نقصان نہیں ہوا بلکہ ان بیچارے مسلمانوں کا نقصان ہوا ہے جو آج ہر بدبختی میں مبتلا ہیں۔

مجلس ۱ محرم ۱۴۳۹ (2017))

پاکستان کے اندر وہ زمانہ لوٹنا چاہیے جب اہلِ سنت کا عزاداری میں بڑا حصّہ تھا۔

مجلس ۱ محرم ۱۴۳۹ (2017))

عزاداری سے ملک اور حرمتوں کا تحفظ

محرم وصفر میں بہت طاقت اور قدرت ہے اسی لیے اسلام دشمن چاہتے ہیں کہ عزاداری محدود ہو۔ اگر بنوامیّہ اس چراغ کو نہیں بجھا سکے تو تم کس باغ کی مولی ہو جو اس چراغ کو بجھانے کے لیے سوچتے ہو۔ اگر فرض کرلو کہ تم نے عزاداری کو محدود کر دیا تو پھر یہ ملک کون بچائے گا اور تمہاری حرمتیں کو بچائے گا؟

مجلس ۱ محرم ۱۴۳۹ (2017))

شیعہ کی حفاظت

شیعہ کو کسی غیر کی حفاظت کی ضرورت نہیں ہے یہ اپنی اور اپنے مذہب کی حفاظت کرنا جانتے ہیں۔ اگر شیعہ داعش اور تکفیری لشکروں سے اپنے آپ کو بچا سکتے ہیں تو ہر ایک کو بچا سکتے ہیں۔

مجلس ۱ محرم ۱۴۳۹ (2017))

عزاداری۔۔ظالم حکومتوں کی راہ میں بند

مومنین سمجھیں یا نہ سمجھیں دشمن کربلا اور عزاداری کی طاقت کو سمجھتا ہے۔ تاریخ میں حکومتوں نے جتنی طاقت کربلا کا رُخ کو موڑنے کے لیے صرف کی ہے اتنی کسی اور چیز پر صرف نہیں کی اور یہ ان کا حق بھی بنتا تھا کیونکہ اگر بشریت کو اور اُمّتِ اسلامیہ کو کربلا کے واقعہ کا صحیح معنیٰ معلوم ہو جائے پھر قیامت تک کوئی ظالم برسرِ اقتدار نہیں آ سکتا۔ کربلا ان ظالم حکومتوں کی راہ میں بند ہے جسے وہ عبور نہیں کر سکتے جب تک کربلا کے اندر تحریف نہ کریں اور اس کی جہت کو تبدیل نہ کریں۔ یہ کوششیں کر دور میں

ہوتی رہی ہیں اور اس دور میں بھی ہو رہی ہیں۔

مجلس ۱ محرم ۱۴۳۹ (2017)

اگر بشریت کو اور اُمّتِ اسلامیہ کو کربلا کے واقعہ کا صحیح معنیٰ معلوم ہو جائے پھر قیامت تک کوئی ظالم برسرِ اقتدار نہیں آ سکتا۔

مجلس ۱ محرم ۱۴۳۹ (2017)

کربلا کی جنگ قیامت تک آنے والی حق پرست نسلوں کے لیے نورانیت، بصیرت اور الہام کا ایک منبع ہے۔

مجلس ۱ محرم ۱۴۳۹ (2017)

دعوتِ حسین ابنِ علی علیہ السلام آج بھی موجود ہے

امام حسینؑ کی دعوت جو انہوں نے حاجیوں کو دی وہ دعوت آج تک موجود ہے اور خوش قسمت ہیں وہ انسان جنہوں نے سید الشہداءؑ کی دعوت پر لبیک کہا ہے۔ امامؑ آج بھی فرما رہے ہیں جو بھی اپنا خون ہماری راہ میں بہانا چاہتا ہے اور جس نے بھی اپنے نفس کو اللہ کے سپرد کر دیا ہے وہ ہمارے ساتھ آ جائے۔ آج بھی ندائے حسین ابنِ علیؑ آ رہی ہے کون ہے جو ہماری راہ میں جان دینے کے لیے تیار ہو لیکن آج بھی قافلے زیارتوں میں، حج میں، تجارت میں، تعلیم و تعلّم میں اور روز مرّہ معمولاتِ زندگی میں مشغول ہیں۔

مجلس ۱ محرم ۱۴۳۹ (2017)

پاکستان کی نجات کا ایک ہی ذریعہ راہِ حسین ابنِ علیؑ، عاشورہ اور فلسفۂ کربلا ہے۔

مجلس ۱ محرم ۱۴۳۹ (2017)

عزاداری محدود کرنے کا جواب

اگر دشمن تاریخی مجالس محدود کر رہا ہے تو آپ گھر گھر مجلس شروع کریں اور ہر گھر عزاخانہ بنا دیں۔ آپ کا گھر چھوٹا ہو یا بڑا، کرائے کا ہو یا اپنا ایامِ عزا میں اپنے گھر میں ایک مجلس ضرور کرائیں۔

مجلس ا محرم ۱۴۳۹(2017))

جنگِ کربلا کی تاثیر

حق و باطل کی جنگ میں جنگِ کربلا سب سے زیادہ مؤثر ہے۔ اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کی جنگ کے آثار اور اس کی نشانیوں کو باقی اور زندہ رکھا ہے تا کہ ہر نسل جنگ حضرتِ ابراہیمؑ کی حقیقت سے آشنا ہو۔ حضرت موسیٰؑ کی جنگ کو بھی قرآن نے زندہ رکھا ہے اور اس کو ابدی تذکرہ اور آنے والے مومنین کے نصاب کا حصّہ بنا دیا ہے۔ سید الشہداءؑ وارثِ انبیاء ہیں اور وارثِ انبیاء کی جنگ کے اندر زیادہ جامعیت ہے۔ اس جنگ کے اندر جنگ ابراہیمِ خلیل کی خصوصیات بھی موجود ہیں اور جنگِ حضرتِ موسیٰؑ کی خصوصیات بھی موجود ہیں۔

مجلس ا محرم ۱۴۳۹(2017))

مجلس ۲، محرم الحرام ۱۴۳۹

قیام امام حسین علیہ السلام کا مقصد

امام حسینؑ کا قیام کا مقصد فقط یزید کا انکار نہیں بلکہ دنیا سے ظالم اور ستمگر حکومتوں کا خاتمہ ہے۔

(مجلس ۲،محرم الحرام ۱۴۳۹)

دنیا میں کربلا کے موضوع پر سب سے زیادہ گفتگو ہوئی ہے لیکن اس کے اثرات نظر نہیں آئے۔ کربلا کی بعد بھی ظالم ہی حکمران رہے، ظلم ہی قائم رہا اور آج تک قائم ہے۔

(مجلس ۲،محرم الحرام ۱۴۳۹)

کربلا سے متعلق ہر نسل اپنے آپ کو فقط عقیدت کا مکلّف سمجھتی ہے کہ ہمارے اندر اہل بیت اور سید الشہداءؑ کی عقیدت ہونی چاہیے۔ عقیدت جذبہ ہے لیکن کربلا کی ایک حقیقت بھی ہے جو بصیرت کے ساتھ سمجھ آتی ہے۔

(مجلس ۲،محرم الحرام ۱۴۳۹)

کربلا کے حقائق

اگر کربلا کے اندر موجود حقائق کشف ہوجائیں اور سمجھ میں آجائیں تو یوں سمجھ لیں کہ تمام آسمانی کتابیں سمجھ میں آگئی ہیں، تمام وحیٔ خدا سمجھ میں آگئی ہے اور تمام انبیاء کی تعلیمات کو سمجھ گئے ہیں۔ اگر کربلا کا راز سمجھ آجائے تو تمام ادیان کا راز سمجھ آجاتا ہے۔

(مجلس ۲،محرم الحرام ۱۴۳۹)

عقیدت میں حدود کی پائمالی

کربلا کے بعض عقید تمندوں نے عقیدت کے جذبے میں ممنوعہ حدوں کو جا چھوا ہے۔ جو حدیں اللہ تعالیٰ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ نے مقرر کی ہیں انہوں نے وہ اکھاڑ کر پھینک دی ہیں اور بھول گئے ہیں کہ کربلا کا ایک مقصد اور حقیقت بھی ہے۔

(مجلس ۲،محرم الحرام ۱۴۳۹)

غیر الٰہی حکومت کا خاتمہ

سید الشہداء علیہ السلام کا قیام غیر الٰہی حکومت کو رد کرنا، اسے ناجائز قرار دے کر اس کے خاتمے کے لیے قیام کرنا اور اس راہ میں قدم اٹھانا ہے۔

(مجلس ۲،محرم الحرام ۱۴۳۹)